



اللہ کے رسول! آپ کی اس مرد کے بارے میں کیا رائے ہے جو بیوی سے جلدی ہٹا دیا جائے، حالانکہ اس نے منی خارج نہ کی ہو؟ رسول اللہ نے فرمایا: پانی، صرف پانی سے

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دوشنبہ کے دن رسول اللہ کے ساتھ قبا گیا، جب ہم بنو سالم کے محلے میں پہنچے تو رسول اللہ عتبان رضی اللہ عنہ کے دروازے پر رک گئے اور اسے آواز دی تو وہ اپنا تہ بند گھسیٹتے ہوئے نکلا رسول اللہ نے فرمایا: ہم نے اس آدمی کو جلدی میں ڈال دیا عتبان رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! آپ کی اس مرد کے بارے میں کیا رائے ہے جو بیوی سے جلدی ہٹا دیا جائے، حالانکہ اس نے منی خارج نہ کی ہو؟ رسول اللہ نے فرمایا: ”پانی پانی سے“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث یہ فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ غسل کا تعلق انزال کے ساتھ ہے اور پہلے پانی سے مراد معروف پانی ہے جبکہ دوسرے پانی سے مراد منی ہے اور حدیث بالحصر اس مفہوم پر دلالت کر رہی ہے کہ غسل صرف انزال کے ساتھ ہے، شرمگاہ کا شرمگاہ سے ملنے پر غسل نہیں لیکن یہ حکم منسوخ ہے جماع سے غسل واجب ہوجانا ہے چاہے انزال نہ بھی ہو جیسا کہ حدیث میں ہے ”إِذَا التَّقَى الْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ“ کہ جب شرمگاہ میں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10040>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

